قارئین کے خطوط

# افکار و تاثرات

- شیعوں کی دیدہ دلیری اور ہماری بے حسی۔
- ایبٹ آباد کے بعد پشاور میں بھی "ربوہ"
- طب قدیم اور دینی مدارس۔
- تعطیلِ جمعہ
- مسترد شدہ سوالات
- عالم کی وفات

**شیعوں کی دیدہ دلیری اور ہماری بے حسی** آپ کا مضمون متعلق شیعہ مطالبات پڑھا۔ اللہ تعالٰے آپ کو اس حمایتِ حق کا اجر جزیل عطا فرمائیں۔ آپ نے یہ فرضِ کفایہ ادا کر کے سب اہلِ سنت کو ممنون فرمایا ہے۔ سنیوں کی غفلت بلکہ مردنی، علماء دین کی بے حسی اور شیعوں کی یہ دیدہ دلیری دیکھ دیکھ خون کھولتا ہے۔ مگر قہر درویش بر جانِ درویش قوم کی غیرت دینی و حمیت ملی کی قبر پر فاتحہ پڑھنے کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے۔ شیعہ کے مطالبات ۲ سے ۹ تو بہت ہی خطرناک ہیں۔ اگر اس وقت اہلِ سنت نے غفلت سے کام لیا تو آئندہ نسل شیعہ ہو جائے گی۔ تاریخ کو مسخ کرنے کا ارادہ ان سب سے خطرناک ہے۔ تاریخ میں جو زہر بھرا ہے۔ ابھی تک اس کے اثر سے نجات نہیں ملی چہ جائیکہ اب اسے مزید زہریلا بنانے کی کوشش ہو رہی ہے۔ یہ مسئلہ بہت اہم اور اس کے نتائج بہت دوررس ہیں۔

اتنی بات عرض کر دوں کہ مسلک اہلِ سنت اور شیعہ مذہب میں اصولی اور بنیادی اختلافات ہیں۔ اس کا اظہار بھی ضروری ہے۔ عوام اہلِ سنت اس حقیقت سے بے خبر ہونے اور اختلافات کو فروعی سمجھنے کی وجہ سے شیعوں کے دامِ فریب میں گرفتار ہو کر دینی و دنیاوی ہر قسم کے نقصانات اٹھاتے ہیں۔ آپ سے مجھے بہت مخلصانہ تعلق ہے۔ اس لئے ایک بات کہنے کی جرأت کر رہا ہوں، بلکہ اخلاص کا تقاضا سمجھتا ہوں۔ آپ کے رسالہ میں حضرت علی مرتضیٰ رضؓ کے اسم گرامی کے ساتھ "امام عالی مقام ؓ" کے الفاظ دیکھ کر کھٹک پیدا ہوئی امام سے مراد اس کے لغوی معنی یعنی مقتدا و پیشوا ہیں تو آں ممدوح ہمارے مقتدا و پیشوا ہیں۔ (اور مضمون نگار کے قلم سے یہی لغوی معنی ملحوظ رکھ کر یہ لفظ نکلا ـــ الحق) لیکن یہ انکی خصوصیت نہیں ہے۔ بلکہ ہر صحابی رضؓ ہمارے امام ہیں) اور اگر "امامت" سے مراد غوثیت و قطبیت کی طرح کوئی خاص درجہ ولایت ہے۔ تو یہ صحیح نہیں، کیونکہ شرعاً "امامت" اس قسم کا کوئی منصب نہیں ہے۔